

مرشد گرامی حضور تاج الشریعہ

شہزادہ اعلیٰ حضرت، تاجدار اہل سنت، امام المصباح، مفتی اعظم ہند

آلِ حمزہ
ابوالبرکات
شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان قادری
نوری

کادستخط شدہ (۱۹۴۵ء)

درخت مبارک

تاج الشریعہ
فاؤنڈیشن

0092 334 3247192

huzoortajushshariah.blogspot.com

bagheraza@yahoo.com

fb.com/huzoortajushshariah



خوشامد و مسرت خانقاهی که در رست لاد قیل و قال محمد
 شجر طیبہ اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء



(بریلی الکراک پریس بریلی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ
 هَذِهِ سِلْسِلَةٌ مِنْ مَشَائِخِي فِي الطَّرِيقَةِ
 الْعَلِيَّةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرَةِ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 مَعْدِنِ الْحُجُودِ وَأَذْكُرْهُ إِلَى الْإِكْرَامِ أَجْمَعِينَ ط
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
 السَّيِّدِ الْكَرِيمِ عَلَى الْمُتَّقِي كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
 السَّيِّدِ الْإِمَامِ حُسَيْنِ الشَّهِيدِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ

الْإِمَامَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
 السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ
 الْإِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَتَدِقِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظمِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَالِيهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى الشَّيْخِ مَعْرُوفٍ الْكَرْدِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَالِيهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى الشَّيْخِ سِرِّي بْنِ السَّقَطِيِّ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَالِيهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى الشَّيْخِ حَنِيدٍ الْبَغْدَادِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَالِيهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى الشَّيْخِ أَبِي بَكْرٍ الشَّيْبَانِيِّ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
السُّوْلَى الشَّيْخِ أَبِي الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ لَتَمِيْمِي
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
السُّوْلَى الشَّيْخِ أَبِي الْفَرَجِ الطَّرْطُوسِيِّ رَضِيَ
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
السُّوْلَى الشَّيْخِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ الْقَرَشِيِّ الْهَمَّكَارِيِّ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
السُّوْلَى الشَّيْخِ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ وَهَبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ

تَعَالَى عَنْهُمْ هـ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيمِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَ
 غَيْثِ الْكَوْنَيْنِ الْإِمَامِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ
 الْحَسَنِ الْحُسَيْنِيِّ الْجَيْلَانِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَى جَدِّهِ الْكَرِيمِ وَعَلَيْهِ وَعَلَى مَشَائِخِهِ
 الْعِظَامِ وَأَصُولِهِ الْكَرَامِ وَفُرُوعِهِ الْفَخَامِ وَحَبِيبِهِ
 وَالْمُنْتَحَمِينَ إِلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ أَبَدًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ أَبِي بَكْرٍ تَاجِ الْمِلَّةِ وَالِدِ الْيَتِيمِ
 عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ هـ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ أَبِي صَالِحٍ نَصْرِهِ وَرَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهُ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ أَبِي نَصْرٍ وَرَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهُ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ عَلِيِّ وَرَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ٥
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُوسَى وَرَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ٥
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ حَسَنٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدَ الْجَبَلَا تَنِ رَضِيَ اللهُ
تَعَالَى عَنْهُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
اَلْمَوْلَى الشَّيْخِ بِهَاءِ الدِّينِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ اِبْرَاهِيْمَ الْاَيْرُجِيِّ رَضِيَ اللهُ
تَعَالَى عَنْهُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
اَلْمَوْلَى الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ بَهْكَارِى رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى الْقَاضِي ضِيَاءِ الدِّينِ الْمَعْرُوفِ بِالشَّيْنَةِ
 حَيَّا رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى الشَّيْنَةِ جَمَالِ الْاَوْلِيَاءِ رَضِيَ اللهُ
 تَعَالَى عَنْهُمْ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ فَضْلِ اللهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ط
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ بَرَكَتَةِ اللهِ رَضِيَ اللهُ
 تَعَالَى عَنْهُ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ اَبِى مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ
 تَعَالَى عَنْهُ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ حَمْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ط
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ اَبِى الْفَضْلِ شَمْسِ الْمِلَّةِ

وَالدِّينِ الْإِحْمَدُ أَحْمَدُ مِيَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيمِ الشَّاهِدِ الْإِسْلَامِ الْإِحْمَدِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ	اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى	عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
الْهَامِ إِمَامِ أَهْلِ السُّنَّةِ	الْكَرِيمِ سِرَاجِ السَّالِكِينَ
مُجِدِّ الْمِلَّةِ الْخَاصَّةِ	نُورِ الْعَارِفِينَ سَيِّدِ
مُؤَيَّدِ الْمِلَّةِ الطَّاهِرَةِ	أَبِي الْحُسَيْنِ أَحْمَدَ النُّورِيِّ
حَضْرَةِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ رِضَا	الْمَارْهُرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
خَانِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	عَنْهُ وَأَرْضَاهُ عَمَّا

بِالرِّضَا السَّرْمَدِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيعًا وَعَلَى
عَبْدِكَ الْفَقِيرِ مُصْطَفَى رِضَا الْقَادِرِ غُفْرَانَهُ وَلِوَالِدَيْهِ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيعًا وَعَلَى

عَبْدُكَ الْفَقِيرُ عَزِيزُ أَحْمَدٍ غُفْرَكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَالِيَهُمْ جَمِيعًا وَ
عَلَى سَائِرِ أَوْلِيَائِكَ وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيهِمْ
وَمَنْهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ

الحی بکرمت ای مشائخ عاقبت **نہد** خود **عزیز**
ساکن **محمد مبارک** **بریلی**
بخیر گزداں

دستخط فقیر مسکین مغفله تایید مسرر ماد ۱۳۳۶

شجرہ علیہ صرا علیہ قادریہ براتیہ ضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین یوم الدین

یا الہی رحم فرما مصطفیٰ کیواسطے	یا رسول اللہ کرم کیجے خدا کیواسطے
مشکلیں حل کر کے مشکلات اٹھواسطے	کر بلا میں روستہ شہید کر بلا کیواسطے
سید سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے	علم حق دے باقر علیم ہدی کیواسطے
صدق صادق کا تصدیق صادق الاسلام کر	بے غضب رضی ہو کا فم اور زبان کیواسطے
بہر معروف و سری معروف دے خود سری	جذہ حق میں گن جزیہ باطفا کیواسطے
بہر شبلی شیری دنیا کے کتوں سے بجا	ایک کار کو عی و واحد بے پاک کیواسطے
بوالفرح کا صد کرم کو فرح دے حسن سعد	بوالحسن اور بوسعید سعد زاکبواسطے
قادری کر قادری رکھ قادر دین میں اٹھا	قدر محمد القا ویر قدرت نما کیواسطے
حسن اللہ رزق سے تھے رزق حسن	بندہ رزاق تاج الاصفیا کیواسطے
نضر الی صابح کا صدقہ صابح منظور رکھ	دسے حیات دین بختی جانفزرا کیواسطے
طور عرفان علو و حمد حسنی و بہا	مے علی موسیٰ حسن احمد بہا کیواسطے
بہر ابراہیم مجھ پر نار غم گلزار کر	بھیک سے دانا بھکاری بادشاہ کیواسطے

یعنی مرتبہ معرفت کا اور بلندی اور خوبی اور بہتری اور نور عطا کران مشائخ عظام کیواسطے
اس میں علو بہ نسبت نام پاک حضرت سید علی ہے اور نور عرفان بہ نسبت نام پاک حضرت
سید موسیٰ اور حسن بہ نسبت نام پاک حضرت سیدی حسن اور حمد بہ نسبت نام پاک سیدی احمد اور بہا۔

<p>خانہ دل دلو ضیاء کے ایمان کو جمال دے محمد کیلئے روزی کرا احمد کیلئے دین دنیا کے مجھے برکات دے رکات کے حُب اہلبیت کے آل محمد کے لیے دل کو اچھان کو مستحق جان کو پُر نور کر دو جہاں ہیں خادم آل رسول اللہ کر نور جان و نور ایمان نور قبر و حشر دے کر عطا احمد رضا کے احمد مرسل مجھے صدقہ ان اعیان کا چھ عین علم و عمل صدقہ ان اعیان کا چھ عین علم و عمل</p>	<p>شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کیو اسطے خوان فضل اللہ سے حصہ گدا کیو اسطے عشق دے حق عشقی عشق انتا کیو اسطے کر شہید عشق حمزہ پیشوا کیو اسطے اچھے پیارے شمس دیں بدر علی کیو اسطے حضرت آل رسول مقبرہ کیو اسطے بوالحسین احمد نوری لقا کیو اسطے میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کیو اسطے عقود عرفان عاقبت دے مصطفیٰ کیو اسطے عقود عرفان عاقبت ہیں مہیو کیو اسطے</p>
---	--

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فاتحہ سلسلہ - یہ شجرہ مبارک ہر روز بعد نماز صبح ایک بار پڑھ لیا کریں
 بعدہ درود خوشیہ سات بار - الحمد شریف ایک بار آیتہ الکرسی ایک بار قل باللہ
 شریف سات بار پھر درود خوشیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخ کو

لے عشقی حضرت سیدنا شاہ برکت اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مخلص ہے اور
 انشا مبعنی انتساب یعنی نسبت عشق رکھنے والے ۱۲ صفر منظر بریلی محلہ سو اگر ان میں ہو کر تارے ۱۲
 لے عرس شریف بتاریخ ۲۳-۲۴-۲۵ صفر منظر بریلی محلہ سو اگر ان میں ہو کر تارے ۱۲

کی ارواح طیبہ کی نذر کریں جسکے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ اگر وہ زندہ ہے
تو اس کیلئے دعا، عافیت و سلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شامل
فاتحہ کر لیا کریں۔ درود غوثیہ یہ ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُّعَدِّ الْجُودِ
وَالْكَوْمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

پنج گنج تادریہ

بعد نماز صبح یا غزیرُ یا اَللّٰهُ۔ بعد نماز ظہر یا اکریمُ یا اَللّٰهُ۔
بعد نماز عصر یا جبارُ یا اَللّٰهُ۔ بعد نماز مغرب یا ستارُ یا اَللّٰهُ۔
بعد نماز عشا یا عفاکُ یا اَللّٰهُ۔ سب تلوئے بار اول و آخر تین تین
بار درود شریف۔ اس کی مداومت سے بیشمار برکات دین و دنیا ظاہر
ہوئیگی۔ نیز بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب ۱۰-۱۰ بار
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
۱۰ بار رَبِّ اِنِّیْ مَخْلُوْبٌ فَانْصُرْ۔ ۱۰ بار سُبْحٰنَکَ اَجْمَعُ
وَبُکُوْرُکَ الدَّیْمُ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مداومت سے سب کام
بنیں گے۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔

قضاے حاجات و حصول مغفرت و غفرت

اللَّهُ رَاقِي الْأَشْيَاءِ لَكَ مَا تَسُوءُ بِمَنْزِلِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

گیارہ مرتبہ درود شریف اس قدر عدد معین با وضو قبلہ رو دوزانو بشکر روزانہ تا حصول مراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو آٹھ بیٹھے پختے پھر سنے دسویں وضو ہر حال میں بے گنتی بیشمار زبان سے جاری رکھیں۔

(۲) حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ سارے چار سو بار روزانہ تا حصول

مراد اول و آخر درود شریف گیارہ بار جس وقت گھبراہٹ ہو اسی کلمہ کی بیشمار تکثیر کریں۔

(۳) بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ بار طفیل حضرت دوستگیر دشمن ہوئے زیر۔

اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تا حصول مراد یہ قبول عمل امور

مذکورہ کیلئے نہایت مجرب و سہل الحصول ہیں ان سے غفلت نہ کی جائے۔

جب کوئی حاجت پیش آئے ہر ایک اسے اتنے اعداد معینہ پڑھا جائے

پہلے اور دوسرے کیلئے کوئی وقت معین نہیں جو وقت چاہیں پڑھیں اور

تیسرے کا وقت بعد نماز عشاء ہے جب تک مراد برائے قبول اسی ترکیب

پڑھے جائیں اور جس زمانہ میں کوئی خاص حاجت در پیش نہ ہو تو پہلے اور

دوسرے کو سو سو بار روز پڑھ لیا کریں اول و آخر درود شریف تین تین بار۔

ضروری ہدایات

(۱) مذہب السنّت و جماعت پر قائم رہیں جس پر علمائے حرمین شریفین ہیں۔ سینوں کے جتنے مخالف مثلاً وہابی - رافضی - ندوی - تیجری - غیر مقلد - قادیانی وغیرہم میں سے جسے جدار میں اور سب کو اپنا دشمن - مخالف جانیں۔ ان کی بات نہ سنیں ان کے پاس نہ پیچیں۔ ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے سمجھ رہے نہیں ہوتی۔ آدمی کو جہاں مالی یا آبرو کا اندیشہ ہو ہرگز نہ جائے گا۔ دین و ایمان سب سے زیادہ عزیز چیز ہیں ان کی حفاظت میں حد سے زیادہ کوشش فرمنا ہے۔ مال اور دنیا کی عزت و نیکی زندگی دنیا ہی تک رہا ہے۔ دین و ایمان سے ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے ان کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

(۲) نماز تیجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے مردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے بے نماز مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے کہ ظاہری صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں بے نماز وہی نہیں جو کبھی نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت

کی بھی قصداً کھوئے بے نماز ہے کسی کی نوکری ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کر دینی سخت ناشکری پر لے سرے کی نادانی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر کوئی ہو اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا۔ اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری ہی حرام قطعی ہے اور کوئی وسیلہ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لاسکتا۔ رزق تو اس کے ہاتھ میں ہے جس نے نماز فرض کی اور اس کے ترک پر سخت غضب فرماتا ہے والحبیب باللہ تعالیٰ۔

(۳) یعنی نمازیں قضا ہو گئی ہوں سب کا ایسا حساب لگائیں کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو ہرج نہیں اور وہ سب بقدر طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا قضا نمازیں جب متعذر ہوں مثلاً تسو بار کی فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی۔ ہر دفعہ یوں ہی کہیں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے

قضا ہوئی۔ یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیت کریں۔ قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی بیس رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

(۴) جتنے روزے کبھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان آنے سے پہلے قضا کر لیے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے انکے قبول نہیں ہوتے۔

(۵) جو صاحب مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں۔ جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب کر کے ادا کریں ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہوئیے بعد دیر لگانا گناہ ہے۔ لہذا شروع سال سے رفتہ رفتہ دیتے رہیں سال تمام پر حساب کریں اگر پوری ادا ہو گئی بہتر ورنہ جتنی باقی ہو فوراً دیدیں۔ اور کچھ زیادہ نکل گیا ہے تو وہ آئندہ سال میں مجرا کر لیں۔ اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

(۶) صاحب استطاعت پر حج بھی فرض عظیم ہے۔ اللہ عزوجل

نے اُس کی فرضیت بیان کر کے فرمایا۔ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ
يُخَذِّلُ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے پرواہ
نہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تارک حج کو فرمایا کہ چاہے
یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ قرطبیہ
وغیرہ کے مہل اندیشوں کے باعث باز نہ رہے کہ وہ سن بازہ
دن کا روکا جانا عذاب عظیم جہنم کے برابر نہیں ہو سکتا جو
حج نہ کرنے والے کیلئے ہے۔

(۱) کذب۔ فحش۔ چغلی غیبت۔ زنا۔ لواطت۔ ظلم۔
خیانت۔ ریا۔ تکبر۔ وارثی منڈانا۔ یا کتروانا۔ فاسقوں
کی وضع پیننا۔ ہر عریضہ ملت سے بچیں۔ جو ان سانوں باتوں
کا عامل رہے گا اللہ و رسول کے وعدے سے اُس کیلئے جنت
جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم امین
بعد نماز پنجگانہ قبل شروع پنج گنج قادری پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجْمُ مُسْتَخَرَاتٌ بِأَمْرِهِ الْإِلَٰهُ
الْمُخْلِقُ وَالْأُمُوتُ لِرَازِکِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ گردن گرد
خانہ من گردن و فرزندان من گردن دوستان من حاضر شدہ حصار

شوی و نگہدار باشی - بِحَقِّ سَلِيمٍ بِنِ دَاوُدَ وَبِحَقِّ اِهْيَا
اَشْرَاهِيَا وَبِحَقِّ عَلِيٍّ قَامِلِيًّا تَلِيْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي
الْقُلُوْبِ وَبِحَقِّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ
وَبِحَقِّ يَا صَوْمِنُ يَا مُهْمِنُ =

ایک بار پڑھکر انکشت شہادت پر دم کر کے تین بار اپنے سید
کان کی جانب یہ نیت: حصار کلمہ کی انگلی سے حلقہ کھینچا کریں
ہر وقت ایسا ہی کریں پھر اس وقت کا عمل پنج گنج شروع کیا کریں -
اور اگر ہر وقت کی پنج گنج کے عمل کے بعد یا یا یا یا یا یا یا یا یا
اضافہ کریں تو اس بہتر اور اگر چاہیں تو وقت فجر یا آج یا قیوم
لَا اِلَهَ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ وقت ظہر
یا آج یا قیوم بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ . وقت عصر حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ
الْوَكِیْلُ . وقت مغرب رَبِّ اِنِّیْ مَسْنِی الصُّرُوْاَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِیْنَ وقت عشا - وَاقُوْضِ اَمْرِیْ اِلٰی اللهِ اِنَّ اللهَ یَصِیْرُ
بِالْعِبَادِ ہر ایک ایک سو گیارہ بار مع درود شریف اول و آخر ۱۱ - ۱۱
بار نیز وقت عشا درود غوثیہ شریف ۵۰۰ بار اور اضافہ کریں کہ پنج گنج
خاص ہو جائے - اول و آخر ۱۱ - ۱۱ بار درود شریف یا کم از کم ۳ - ۳ بار

شب کو سوتے وقت بھی یہ حصار پڑھا کریں اور انگشت شہادت پر
 دم کر کے مکان کے حصار کی نیت سے اپنے ارد گرد ہاتھ لائیا کر کے
 چوڑا حلقہ کھینچیں۔ پھر حیت لپیٹ کر ٹھٹھنے کھڑے کر کے دونوں ہاتھ
 دعا کی طرح پھیلائے ہوئے سینہ پر رکھ کے آیت الکرسی شریف ایک بار
 چاروں قل باتر تیب قل هو اللہ تعالیٰ بار باقی ایک ایک بار پڑھا کریں
 اور ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سر پر پاؤں تک آگے پیچھے ہٹتے بائیں
 تمام جسم پر ہاتھ پھیر کے دہنی کر دھ پر سویا کریں۔ پھر ہاتھ نیچے جو خود نہیں
 پڑھ سکتے۔ ان کے بڑوں سے کوئی اپنے ہاتھوں پر پڑھ کر دم کر کے
 ان کے جسم پر ہاتھ پھیر کر سورہ واقعہ اور سورہ یسین اور سورہ
 ملک یاد کر لیں یہ تینوں صوفیوں بھی بلاناغہ شب کو سوتے وقت پڑھ
 لیا کریں۔ جنگ یاد نہوں۔ قرآن عظیم سے دیکھ کر پڑھ لیا کریں۔ یہ
 سب پڑھنے کے بعد پھر کوئی بات نہ کیجائے چپ سو رہیں شب میں
 اگر بات کرنا ہی ہو تو بات کر لیں پھر سورہ کافرون ایک بار
 پڑھ کر چپکے سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بلیات سے محفوظ رہیں گے
 دشمن دفع ہونگے مراد حاصل ہونگی۔ رزق حلال وسیع ہوگا۔ فاقہ
 کی مصیبت سے محفوظ رہیں گے اور خدا نصیب فرمائے دولت

بیدار دیدار فیض آثار سرکار سرکار حضور سید الابرار صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم سے انشاء اللہ مستفیض ہو چکی قوی امید رکھیں انشاء اللہ
 تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ عذاب قبر سے محفوظ رہیں گے۔ مگر صحیح پڑھنا
 شرط ہے۔ قرآن عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہو اس پر فرض ہے کہ جلد صحیح پڑھنا
 سکھے۔ ہر حرف کو اس کے صحیح مخرج سے نکالے۔

ذکر نفی و اثبات

لا الہ الا اللہ	۱۰۰ بار	اللہ	۱۰۰ بار
الا اللہ	۱۰۰ بار	اول و آخر و شریف	۳۰۰ بار

ترکیب کر چہرے پہلے دس بار درود شریف دس بار استغفار
 کر چہرے تین بار آیۃ قَدْ کَرَّمْنٰی اَذْکُرْکُمْ وَاَنْکُرْ وَاَنْکُرْ وَاَنْکُرْ
 تکفرون پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر ذکر چہر شروع کرے۔

لا الہ الا اللہ دو سو بار لا الہ الا اللہ چار سو بار۔ اللہ اللہ چھ سو بار یہ ذکر دوازدہ
 قبیح ہے اسکے بعد حق حق سو بار یا کم و بیش بطور ضروری یا چار ضروری۔ اگر چاہے تو
 رگ کھاس کہ آٹھ زانوئیں اندر کے جانب ہے۔ سید پاؤں کے انگلیوں اور اس کے برابر کی
 انگلی سے خوب مضبوط پکڑے۔ اور دو زانوئیں یا چار زانو تو ناتھ زانو پر رکھے اور انگلیاں کھلی رکھے
 اور انگلیوں کا سر کل کی انگلی کے بیچ کی گہ پر رکھے تاکہ صورت لفظ اللہ پیدا ہو پھر چار زانو

نشست کی حالت میں اُسے گھٹنے کی طرف سرتنا جھکا کے کہ گٹھے ہاتھ کی چنگلی کے
 مقابل ہو جائے وہاں سے لگا کتا ہوا سید گھٹنے تک لائے اور وہاں سے سیدھی کہنی پر
 پہنچ کر لفظ اللہ کو شروع کرے اور سیدھ کدھے تک لائے اور سر پیٹھ کر کو برابر رکھے پھر سر
 کو پیٹھ کی جانب تھوڑا سا پھیر کر اور یہ تصور کرتے کرتے ماسوی اللہ کو میں نے پس پشت
 ڈال دیا۔ واللہ اللہ کی ضرب لطیفہ دل پر کرے کہ (دو انگلی بائیں چھاتی کے نیچے ہے)
 ضرب لگائے اور یہ تصور کرے کہ اولیٰ الہی میرے دل میں آئے اور لا الہ کہتے وقت
 انگلیاں اٹھائے کہ (ماسوی اللہ سے دستبرداری) پر نیل ہو اور جب واللہ کہے
 تو کہہ لے اللہ جل جلالہ کے جو حقیقی کی جانب اشارہ ہے) اور بعد از سر بیچ کے ایک بار
 محمد رسول اللہ کہے تاکہ تجلیات جلالیہ ام ذات کی گرمی بخلی جانی محبوبے نسکین پائے
 پھر چپے ذکر یا ہضری کہے کہ آگہ بند کرے کہ سر پہنچے کن ہے کی جانب لیجا کر لفظ اللہ کی
 بقوت تمام دل پر ضرب دے یا دو ضربی کہ اول ضرب لطیفہ روح اور دوم دل پر لطیفہ
 روح دو انگلی پستان راست کے نیچے ہے۔ یا سہ ضربی اول زاوے راست و دوم چپ
 سوم دل یا چار ضربی اول ذائق راست و دوم چپ سوم روح چہارم دل یا پنج ضربی
 اول راست دوم چپ سوم پیش چہارم پشت پنجم بر دل یا شش ضربی راست و
 چپ و پیش و پس ہالائے سر و سوکے آساں و بر دل یا ہفت ضربی راست و چپ
 پیش و پس تحت و فوق و بر دل۔ واللہ المؤمنین و المؤمنات فی صاعفی عند